



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا طریقت اور تصوف کے افاظ کیں قرآن یا حدیث میں آیا ہے۔ اگر آیا ہے تو اس کے کیا معنی ہیں؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَعَلٰیکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ

اَللّٰہُمَّ بِسْمِكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

کتاب و سنت میں طریقت اور تصوف وغیرہ افاظ کا استعمال نہیں ہوا۔ بعد کے اووار میں تارک الدین الوگوں نے مخصوص معانی کے لئے ان افاظ کو مجاو دیا ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو۔ فتاویٰ اہل حدیث: 1/44 شیخنا محمد روپڑی رحمۃ اللہ علیہ

هذا ما عندی والله اعلم بالصواب

### فتاویٰ شناصیبہ مدنیہ

## ج 1 ص 441

محمد فتویٰ